REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ:- ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

یوم چہارشنبہ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے

۲ شعبان ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

ربوہ

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۰ صلح ۱۳۴۱ ہش ۱۰ جنوری ۱۹۶۲ء | نمبر ۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۹ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

حضور کو رات نیند ٹھیک آگئی۔ اس وقت طبیعت ویسے تو ٹھیک ہے۔ لیکن کچھ ہلکی سی کھانسی کی شکایت ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر

مجلس تحریک جدید، تعلیم الاسلام کالج اور نصرت گرلز ہائی سکول کی تعزیتی قراردادیں

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے وصال پر مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ، تعلیم الاسلام کالج۔ نصرت گرلز ہائی سکول کی طرف سے منظور کردہ قرار دادہائے تعزیت ذیل میں شائع کی جا رہی ہیں:-

مجلس تحریک جدید

"ہم ممبران تحریک جدید حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اچانک انتقال پر انتہائی رنج و غم اور حزن و ملال کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ کی ناگہانی اور المناک وفات ہمارے لئے بہت بڑے صدمہ کا باعث ہوئی ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اولاد ہونے کی وجہ سے جماعت کے لئے ایک مقدس اور بابرکت وجود تھے اور شعائر اللہ میں سے تھے اور آپ کی ذات مبارک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعدد الہامات اور رؤیا و کشوف کی مورد تھی۔

وفات کے وقت حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف صدر انجمن احمدیہ میں ناظر اصلاح و ارشاد کے عہدہ پر فائز تھے۔ تقسیم ہند سے پہلے قادیان میں آپ صدر انجمن احمدیہ میں ناظر دعوۃ و تبلیغ تھے۔ ان دنوں بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ بھی آپ کے سپرد تھا۔ اس طرح آپ نے اشاعت اسلام کے ضمن میں نہ صرف پاک و ہند بلکہ بیرونی ممالک میں بھی نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں اور اس لحاظ سے وکالت تبشیر تحریک جدید کو آپ سے گہرا تعلق رہا ہے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کی بلند شخصیت اور ذاتی نیکی نہایت دلکش تھی اور خدمت خلق کا جذبہ جو آپ کے دل میں موجزن تھا اس کی وجہ سے خلق خدا کو آپ سے بہت فوائد پہونچے۔ آپ کی زیادہ توجہ اس طرف رہتی کہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو کام مل جائے اور وہ روزگار پر لگ جائیں۔ اس طرح آپ کے ذریعہ سے مستقل فیض جاری رہا۔

ہم اس سانحہ عظیمہ پر سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ، حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا اور حضرت بیگم صاحبہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ اور جملہ صاحبزادگان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر افراد سے خلوص دل سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کو جنت میں اعلیٰ اور بلند مقام عطا فرمائے اور اپنے خاص قرب سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین"

(وکیل اعلیٰ تحریک جدید)

تعلیم الاسلام کالج

"تعلیم الاسلام کالج کے اساتذہ اور طلباء کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اچانک وفات کے اس قومی و جماعتی سانحہ پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے

حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم کی ذات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد الہامات کی مظہر تھی اور آپ حضرت اقدس علیہ السلام کی اس مبشر اولاد میں سے تھے جس کے متعلق حضور نے فرمایا۔

یہی ہیں پنج تن جن پر بنا ہے

حضرت ممدوح رضی اللہ عنہ اپنی بیماری اور نقاہت کے باوجود اپنی عمر کے آخری لمحات تک خدمت سلسلہ میں مصروف رہے، ناظر تعلیم اور کالج کمیشن کے رکن کی حیثیت سے آپ تعلیم الاسلام کالج کی بہبود میں گہری دلچسپی لیتے رہے اور آپ کے قیمتی مشورے ہمارے لئے ہمیشہ مشعل راہ رہے۔ آپ کا جذبہ خدمت دین، تقویٰ و طہارت اور دینداری نیز اوصاف حمیدہ اور اخلاق حسنہ آپ کے اعلیٰ اور بلند کردار کے آئینہ دار تھے۔

اس صدمہ میں ہم اراکین سٹاف تعلیم الاسلام کالج و طلباء، حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ۔ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب۔ محترمہ امۃ الوحید بیگم صاحبہ بیگم مرزا خورشید احمد صاحب محترمہ امۃ الباری صاحبہ بیگم میاں عباس احمد صاحب و دیگر لواحقین و پسماندگان سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(سٹاف سکرٹری)

نصرت گرلز ہائی سکول

"ممبرات سٹاف اور طالبات نصرت گرلز ہائی سکول حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اچانک اور اندوہناک وفات پر دلی اندوہ و غم اور حزن و ملال کا اظہار کرتی ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرماتا رہے اور پسماندگان اور جماعت ہائے احمدیہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بے شمار رحمتیں نازل فرماتا رہے۔ آمین اللّٰھم آمین

ہم ہیں غم زدہ سٹاف اور طالبات
نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی کا افسوسناک انتقال

انا للہ وانا الیہ راجعون

لاہور ۹ جنوری (بذریعہ فون) نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ محترم جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی کے فرزند اکبر مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی آج صبح چار بجے انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم کا جنازہ لاہور سے لایا جا رہا ہے جنازہ آج شام کو کسی وقت ربوہ پہونچے گا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

قادیان میں جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا رُوح پرور پیغام

غیر مسلم شرفاء سے اچھے تعلقات قائم کرو اور انہیں اسلام کی خوبیوں سے آگاہ کرتے رہو

ایسے بلند اخلاق ظاہر کرو کہ لوگ تمہیں انسانوں کی صورت میں فرشتے سمجھنے لگیں

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عزیزم مرزا وسیم احمد ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان نے مجھ سے خواہش کی ہے کہ میں بھارت کے ان احمدی احباب کے لئے جو قادیان کی مقدس سرزمین میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جمع ہو رہے ہیں کوئی پیغام ارسال کروں۔ سو سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے محض اپنے فضل سے آپ لوگوں کو اپنی زندگیوں میں ایک بار پھر اس امر کی توفیق عطا فرمائی کہ آپ اس کے قائم کردہ روحانی مرکز میں جمع ہوں اور اسکے فیوض وبرکات سے مستفیض ہوں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری جماعت کے تمام مردوں اور عورتوں اور بچوں کو اُن کے اس اخلاص کی جزائے خیر عطا فرمائے اور انہیں دین و دنیا میں اپنی برکات اور انوار سے متمتع کرے۔ آمین۔

اے عزیزو! بے شک جسمانی لحاظ سے ہم اس وقت آپ سے دُور ہیں۔ مگر ہمارے دل آپ کے قریب ہیں اور ہمارے قلوب میں بھی وہی جذبات موجزن ہیں جو آپ کے دلوں میں پائے جاتے ہیں۔ ہمیں خوشی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہندوستان میں اپنے دین کے جھنڈے کو بلند رکھنے اور آستانہ حبیبؐ پر دھونی رماکر بیٹھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ مگر اے عزیزو! ابھی کام کا ایک وسیع میدان آپ لوگوں کے سامنے پڑا ہے جس کے لئے بے انتہاء خدمات اور قربانیوں کی ضرورت ہے۔ مالی قربانیوں کی بھی اور وقت کی قربانیوں کی بھی۔ اس لئے ہمت سے کام لو اور اپنا قدم ہمیشہ آگے بڑھانے کی کوشش کرو۔ اور غیر مسلم شرفاء کو اپنے عملی نمونہ سے اور لٹریچر کی اشاعت کے ذریعہ بھی اسلامی خوبیوں سے آگاہ کرتے رہو۔ اور ہمیشہ ان کے ساتھ اچھے تعلقات رکھو اور ایسے بلند اخلاق کا مظاہرہ کرو کہ وہ تمہیں انسانوں کی صورت میں خدا تعالیٰ کے فرشتے سمجھنے لگ جائیں۔ یہ امر یاد رکھو کہ ہم لوگ کسی سوسائیٹی کے ممبر نہیں جو محدود مقاصد کے لئے قائم کی جاتی ہے۔ بلکہ ہم ایک مذہب کے پیرو ہیں اور مذہب تعلق باللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ کے مجموعہ کا نام ہوتا ہے۔ پس جس طرح تعلق باللہ کے بغیر کوئی قوم مذہب سے سچا تعلق رکھنے والی قرار نہیں دی جاسکتی اسی طرح شفقت علیٰ خلق اللہ کے بغیر بھی کوئی مذہب سچا مذہب نہیں کہلا سکتا۔ اور شفقت علیٰ خلق اللہ کے دائرہ میں ایک ہندو اور سکھ وغیرہ بھی اسی طرح داخل ہے جس طرح ایک مسلمان۔ پس میں آپ لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے ہمسایوں یعنے ہندو اور سکھ اصحاب سے ہمیشہ اچھے تعلقات رکھو۔ اور اُن کی خوشی میں اپنی خوشی اور اُن کی تکلیف میں اپنی تکلیف محسوس کرو۔ یہی وہ تعلیم ہے جو اسلام نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمیں دی ہے اور جس کی وجہ سے اسلام کو دنیا کے تمام مذاہب پر فوقیت حاصل ہے۔ اسلام کوئی قومی مذہب نہیں بلکہ ایک عالمگیر مذہب ہے جو دنیا کے تمام افراد کو اپنے دائرہ ہدایت میں شامل کرتا ہے۔ پس جس طرح مسلمان ہمارے بھائی ہیں اسی طرح ہندو اور سکھ بھی انسانیت کے وسیع حلقہ میں ہمارے بھائی ہیں اور ہمارا فرض ہے کہ ہم ان سے برادرانہ تعلقات رکھیں اور اُن سے لطف و مدارات کا سلوک کریں۔ اگر کوئی شخص اپنی نادانی کی وجہ سے ہم سے عناد رکھتا ہے تو یہ اس کا ایک ذاتی فعل ہے جس کا وہ خود ذمہ وار ہے۔ ہماری طرف سے کسی کی دلآزاری نہیں ہونی چاہیئے اور نہ کسی کو تکلیف پہنچانے کا خیال ہمارے دلوں میں آنا چاہیئے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم بدی سے نفرت رکھیں لیکن بد کی اصلاح کے لئے اُس سے محبت اور پیار کا سلوک کریں۔ کیونکہ آخر وہ ہمارا بھائی ہے اور اُس کی اصلاح ہمارے لئے خوشی کا موجب ہے۔

پنجاب میں جن دنوں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیش گوئی کے مطابق طاعون کا مرض بڑے زور سے پھیلا ہوا تھا اور لاکھوں لوگ لقمۂ اجل ہو رہے تھے اُن دنوں مولوی مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم بیان فرمایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ مجھے بیت الدعا سے یعنے اُس کمرہ سے جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعاؤں کے لئے مخصوص کیا ہوا تھا اس طرح درد وکرب کے ساتھ رونے اور چیخنے چلانے کی آوازیں آئیں جیسے کوئی عورت دردِ زہ کی شدت سے کراہ رہی ہو۔ میں نے کان لگا کر سنا تو مجھے محسوس ہوا کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز ہے۔ پھر میں نے اور توجہ کے ساتھ کان لگائے تو مجھے معلوم ہوا کہ آپ اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کر رہے ہیں اور آپ کی زبان پر یہ الفاظ جاری ہیں کہ اے خدا! تیری پیشگوئی پوری ہوئی اور طاعون دنیا میں آگئی۔ مگر اے میرے رب! اب دنیا طاعون سے مرتی چلی جارہی ہے۔ اگر سب لوگ مر گئے تو تجھ پر ایمان کون لائے گا۔ پس دنیا کی تباہی میں ہماری خوشی نہیں بلکہ دنیا کی نجات اور خوشحالی میں ہماری خوشی ہے پس تقویٰ اور خدا ترسی پر زور دو۔ دشمنوں تک سے ہمدردی کرو۔ بد دعائیں کرنے والوں کو دعائیں دو اور بدخواہی کرنے والوں کی خیر خواہی کرو۔ اگر تم ایسا کروگے تو جیسا کہ قرآن کریم نے بتایا ہے جو آج تمہارا دشمن ہے وہ کل تمہارے صبر اور حسنِ سلوک اور نیکی کے نتیجہ میں تمہارا گہرا دوست بن جائے گا پس سکھوں اور ہندوؤں سے اچھے تعلقات رکھو۔ سکھوں کا تو اس لحاظ سے بھی ہمارے ساتھ تعلق ہے کہ جس طرح ہم توحید کے قائل ہیں اسی طرح وہ بھی توحید کے قائل ہیں۔ پس تمام غیر مسلم شرفاء سے برادرانہ تعلقات مضبوط کرو۔ اور انہیں اسلام اور احمدیت کی خوبیوں سے روشناس کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں بھی کرو کہ وہ ہماری مدد کرے۔ اور آسمان سے اپنی رحمت کے فرشتے ہماری تائید کے لئے نازل کرے۔ ہم عاجز اور بیکس ہیں۔ جو کچھ ہوگا اُسی کی تائید اور نصرت سے ہوگا۔ پس دعائیں کرو کہ اللہ تعالےٰ اسلام اور احمدیت کو پھیلائے۔ دعائیں کرو کہ وہ ہمارے حقیر کاموں

ایسی برکت پیدا فرمائے کہ ان کے نتائج دنیا کے لئے حیران کن ثابت ہوں اور ساتھ ہی کوشش اور جدوجہد سے کام لو۔ اور تمام دنیا کو ایک مرکز پر جمع کرنے کی کوشش کرو اور اسلام اور احمدیت کے پھیلانے کا پروگرام ہمیشہ وسیع سے وسیع تر کرتے چلے جاؤ۔

یہ امر یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ اپنے مامور کے ذریعہ دنیا میں اسی وقت اپنی آواز بلند کیا کرتا ہے۔ جب چاروں طرف کفر اور شیطانی قوتوں کے حملے ہو رہے ہوں اور روحانی امن اور چین دلوں سے مفقود ہو چکا ہو۔ پس جس طرح کسی خوفناک جنگل میں شیروں اور درندوں کے حملہ سے وہی بھیڑیں محفوظ رہ سکتی ہیں جو گڈریے کی بنسری پر دوڑتی ہوئی اس کے پاس آجائیں۔ اسی طرح اس زمانہ میں بھی وہی لوگ شیطانی حملوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دامن سے وابستہ ہوں اور آپ کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں۔ پس میں آپ لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اشاعتِ اسلام کا فرض ہمیشہ یاد رکھو اور اپنی اولاد در اولاد کو یاد کراتے چلے جاؤ اور اپنے اعمال میں نیک تغیر پیدا کرو۔ تاکہ خدا کا جلال دنیا پر ظاہر ہو اور وہ منشاء پورا ہو جس کے لئے اس نے ہماری جماعت کو قائم فرمایا ہے۔ بے شک یہ ایک مشکل اور کٹھن کام ہے۔ لیکن استقلال اور دعاؤں سے کام لینے کے نتیجہ میں آسمان کے دروازے آپ لوگوں کے لئے کھل جائیں گے اور دنیا جن باتوں کو آج ناممکن سمجھتی ہے وہ کل ایک حقیقت بن کر ان کے سامنے ظاہر ہو جائیں گی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ لوگوں کے اس اجتماع کو ہر لحاظ سے بابرکت اور نتیجہ خیز بنائے اور آپ کو اپنے فضل سے اس روحانی لذت اور سرور سے حصہ بخشے جس کے لئے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اس مقدس اجتماع کی بنیاد رکھی ہے۔ اور مرکزِ سلسلہ سے مخلصانہ وابستگی اور اشاعتِ اسلام کے لئے ہر قسم کی قربانیوں کی توفیق آپ کو عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۲۲/۱۱/۶۱

ہفتۂ وصیت

۱۲ر مارچ لغایت ۱۸ر مارچ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ وایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۵۵ء کے ماتحت ہر سال ہفتہ وصیت منایا جاتا ہے جس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ جن احمدی دوستوں نے ابھی وصیت نہیں کی ان کو اس ہفتہ میں وفود اور ملاقاتوں اور تحریروں اور تقریروں کے ذریعہ نظام وصیت میں شامل ہونے کے لئے خاص طور پر توجہ دلائی جائے اور ان سے وصیتیں لکھوائی جائیں تاکہ ان کی روحانیت کو بھی فائدہ پہونچے اور اشاعت اسلام کے لئے بھی زیادہ سے زیادہ اموال جمع ہو کر خرچ ہوں۔ حضور کے اس فیصلہ کے ماتحت ہفتہ وصیت کے لئے مجلس کارپرداز مصالح قبرستان بہشتی مقبرہ ربوہ نے امسال ۱۲ر مارچ سے ۱۸ر مارچ تک کے ایام مقرر کئے ہیں لہذا مرکزی و مقامی عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ سے التماس کی جاتی ہے کہ وہ ابھی سے ایسا مناسب انتظام فرمائیں کہ ہر غیر موصی صاحب جائداد اور کمانے والے بالغ مرد اور بالغ عورت کو وصیت کی اہمیت اور عظمت اور اس کے مقاصد اور اس کی برکات سے واقف کر دیں۔ تاکہ جن بھائیوں اور بہنوں کو اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ وہ مقررہ ہفتہ میں یا اس سے پہلے یا بعد وصیتیں کر دیں۔

مرکزی و مقامی عہدہ داراں کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ گزشتہ سال (یکم مئی ۱۹۶۰ء سے ۳۰ر اپریل ۱۹۶۱ء تک) نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کی تعداد صرف ۵۰۶ تھی اور جب یہ رپورٹ حضور کی خدمت میں پیش کی گئی تو حضور نے فرمایا کہ

"یہ تعداد بہت تھوڑی ہے"

لہذا اس مرتبہ ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ نئے موصیوں کی تعداد سینکڑوں سے تجاوز کر کے ہزاروں تک پہونچ جائے اور ہم اشاعت اسلام کے لئے زیادہ سے زیادہ سامان اور مجاہد تیار کر کے اپنے آقا کی خوشنودی مزاج اور دعائیں حاصل کر سکیں۔ وما توفیقنا الا باللہ العظیم۔

(سکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی یادیں

وصالِ حضرتِ مرزا شریف احمد سے
نہ جانے کوہِ الم دل پہ کس قدر ٹوٹے

ٹپک ٹپک پڑے آنکھوں سے خون کے آنسو
شکیب و صبر کے داماں جو ہاتھ سے چھوٹے

صدائے شورشِ گریہ سے آنکھ بھر آئی
اداس اداس بہت ہیں چمن کے گل بوٹے

کچھ اس طریق سے گزرا ہے زندگاں کا خیال
کہ سوزِ غم سے مرے دل کے آبلے پھوٹے

یہی ہے حکم خدا کا غم فراق میں بھی
نہ کوئی اشک بہائے نہ کوئی دل کوٹے

دیگر

سینکڑوں رنج مرے دل نے اٹھائے تھے مگر
آج کے غم سے سیہ پوش ہے دل کا عالم

دیکھتے دیکھتے مرجھا گئے شاداب کنول
ہر طرف آج ہے گلشن میں صدائے ماتم

کون اب آ کے سنے گا دلِ مضطر کا بیاں؟
کون رکھے گا ہر اک زخمِ جگر پر مرہم؟

کون غم خوار ہر اک رنج و محن میں ہو گا
خشک پتوں کے لئے کون بنے گا شبنم

کون جلسوں میں سنائے گا ہمیں ذکرِ حبیبؐ
جس کو سنکر ہر اک آنکھ ہو پرنم پرنم

قاصد ظریف از کراچی

زعماء۔ زعماء اعلیٰ انصار اللہ کا انتخاب

آئندہ تین سال کے لئے بعض مجالس انصار اللہ کے زعماء، زعماء اعلیٰ کا انتخاب ابھی تک نہیں ہو سکا۔ ایسی مجالس کے امراء و صدر اصحاب کی خدمت میں گزارش ہے کہ از راہ کرم اپنی پہلی فرصت میں مقامی مجلس انصار اللہ کے زعیم۔ زعیم اعلیٰ کا انتخاب کرا کے انکی رپورٹ کے ساتھ جلد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوا دیں:

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ئہ کی مختصر روئداد

مختلف اہم موضوعات پر علمائے سلسلہ کی مبسوط اور ایمان افروز تقاریر

تیسرے دن کا پہلا اجلاس

مورخہ ۲۸ دسمبر کو صبح سوا نو بجے جلسہ سالانہ کے تیسرے دن کا پہلا اجلاس شروع ہوا صدارت کے فرائض محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے صدر شعبۂ نفسیات کراچی یونیورسٹی نے سرانجام دئے

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ جو حافظ محمد یوسف صاحب نے کی۔ اس کے بعد بشارت اللہ صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کا منظوم کلام پڑھکر سنایا۔

شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ کی تقریر

تلاوت و نظم کے بعد ترمیم شدہ پروگرام کے مطابق سلسلہ احمدیہ کے مربی محترم شیخ عبد القادر صاحب فاضل نے اپنی تقریر شروع فرمائی آپ کی تقریر کا عنوان تھا

"صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایمان افروز واقعات"

آپ نے اپنی مؤثر تقریر کے آغاز میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظمت پر روشنی ڈالی اور ان کے واقعات کی اہمیت واضح کی۔ اس سلسلے میں آپ نے حضرت مسیح موعود کی تصانیف میں سے بھی بعض حوالے پڑھکر سنائے۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے اس امر کی وضاحت بھی فرمائی کہ چونکہ جماعت احمدیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تمام اولین و آخرین سے برتر و افضل یقین کرتی ہے۔ اسلئے حضور صلعم کے صحابہ کو بھی ہم باقی تمام انبیاء و مرسلین سے افضل و اعلیٰ یقین کرتے ہیں ان تمہیدی امور کو بیان کرنے کے بعد مکرم شیخ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل جلیل القدر اصحاب کے بعض نہایت ایمان افروز واقعات بڑے دلنشین انداز میں بیان فرمائے۔

(۱) حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ عنہ

(۲) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔

۳۔ حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید رضی اللہ عنہ۔

۴۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی رضی

۵۔ حضرت منشی محمد اروڑا خانصاحب

۶ حضرت علامہ میر محمد اسحاق صاحب رض

فاضل مقرر نے بعض اور اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایمان افروز واقعات بھی بیان کئے۔ جن سے ان کے تقوےٰ۔ اخلاص اور دین کے لئے ایثار اور حضور کے ساتھ ان کے والہانہ تعلق کا اظہار ہوتا تھا۔ یہ واقعات حاضرین جلسہ کے لئے غیر معمولی طور پر ازدیاد ایمان کا موجب بنے۔ وقت کی تنگی کی وجہ سے مکرم شیخ صاحب کی تقریر پوری نہ ہو سکی اور آپ کو بہت سے واقعات چھوڑنے پڑے۔ الفضل میں جب ان کا لیکچر شائع ہوگا۔ تو اس میں انشاء اللہ ان واقعات کو بھی درج کر دیا جائیگا۔

محترم جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب کی تقریر

مکرم شیخ عبد القادر صاحب کی تقریر کے بعد محترم جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب جج ہائی کورٹ لاہور تقریر کرنے کے لئے تشریف لائے۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا!

"آنحضرت اس طرف احرار یورپ کا مزاج"

آپ نے اپنی تقریر شروع کرنے سے قبل محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کا ایک پیغام پڑھ کر سنایا جو آپ نے امریکہ سے حاضرین جلسہ کے نام ارسال فرمایا اس میں آپ نے احباب جماعت کو السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہتے ہوئے یہ دعا کی تھی کہ اللہ تعالےٰ ہمارے اس جلسہ کو ہر لحاظ سے مبارک کرے اس کی برکات سے متمتع ہونے کی توفیق دے اور آئندہ سال جماعت کو ہر پہلو سے ترقی عطا فرمائے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو بھی خارق عادت طور پر صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

محترم چوہدری صاحب کا پیغام پڑھنے کے بعد مکرم شیخ صاحب نے مقررہ موضوع پر اپنی تقریر شروع فرمائی۔

تقریر کے آغاز میں آپ نے بتایا کہ احرار یورپ کے مزاج میں جو تبدیلی واقع ہوئی ہے اسے بیان نے سے پہلے یہ بتانا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان کا مزاج پہلے کس نقطہ پر قائم تھا جہاں سے ہٹکر اب اسلام کی طرف مائل ہو رہا ہے۔ اس جہت سے جب ہم غور کرتے ہیں تو ہمیں قادیان کا وہ ابتدائی دور یاد آجاتا ہے۔ جبکہ خدا تعالےٰ کے اذن سے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے وہاں سے ایک نحیف آواز بلند ہوئی اور اس وقت بلند ہوئی جبکہ عیسائیت نے اسلام پر یورش کر رکھی تھی طاقت اس کے پاس تھی حکومت بھی اسی کی تھی اور عیسائیوں کے حوصلے اتنے بڑھے ہوئے تھے کہ وہ ارض حرم میں بھی عیسائیت کا جھنڈا گاڑنے کے خواب دیکھ رہے تھے۔ ایسے نازک وقت میں خدا کے مسیح نے قادیان کی سرزمین سے یہ اعلان فرمایا کہ عنقریب دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام کو فتح نصیب ہوگی یہ اعلان ایسے وقت میں کیا گیا جبکہ تمام حالات مخالف تھے۔

اسکے بعد محترم شیخ صاحب نے "احرار یورپ" کے موجودہ خیالات و رجحانات کو پیش فرمایا اور ثابت کیا کہ اب اسلام کے متعلق یورپ کے خیالات و افکار میں ایک بہت بڑا انقلاب واقع ہو چکا ہے۔ اہل یورپ برملا اعتراف کرنے لگے ہیں کہ اسلام کے متعلق ان کے پہلے نظریات جہالت پر مبنی تھے۔ اسکے ساتھ ہی جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں اب عیسائیت کی شکست اور اسلام کی ترقی کے آثار بھی نمایاں ہوتے جا رہے ہیں۔ جن کی وجہ سے عیسائی حلقوں میں اضطراب و بے چینی پیدا ہو رہی ہے۔ گویا مخالفین اسلام کی فطرتیں اس امر کا اعتراف کر رہی ہیں کہ آج سے ستر برس پہلے خدا کے مسیح نے جو کچھ کہا تھا پورا ہو گیا۔

محترم شیخ صاحب نے گذشتہ ماہ اپریل میں افریقہ کا جو سفر کیا تھا اسکے تاثرات بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ میں نے افریقہ کی سرزمین میں احمدی مجاہدین کی قربانیوں کا مشاہدہ کیا اور ہر جگہ ایسی مخلص احمدی جماعتیں دیکھیں جن کے ایک ایک فرد کے چہرہ سے اسلام اور احمدیت کے ساتھ گہری محبت و عقیدت کا اظہار ہوتا تھا وہ اسلام کی خاطر ہر ممکن قربانی پیش کرتے ہیں اور ان کی آنکھیں اپنے اس فتح نصیب امام اور خلیفہ کی زیارت کرنے کے لئے بیتاب ہیں۔ جن کی قیادت کی بدولت انہیں اسلام کے نور سے حصہ ملا

آپ نے فرمایا ہم کچھ بھی نہیں ہیں مگر ہمیں ایک فخر ضرور حاصل ہے وہ یہ کہ ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کی بلندی کے لئے جیتے اور مرتے ہیں۔ غلبۂ اسلام ہماری خواہشات کا معراج ہے۔ ہمارے قلوب مضطرب و بے چین ہیں کہ کس طرح اسلام دنیا میں پھیلے۔ یہ اضطراب اور یہ تڑپ آج دنیا کے پردے پر صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہی کا حصہ ہے اور اس تڑپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمارے اندر پیدا کیا۔ جن کے احسانات کے آگے ہماری گردنیں دبی ہوئی ہیں۔

محترم شیخ صاحب نے اپنی پرجوش تقریر کے آخر میں احباب جماعت کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا احرار یورپ کے مزاج میں اسلام کے متعلق جو عظیم الشان تغیر پیدا ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ سے ہمیں مطمئن ہو کر بیٹھ نہیں جانا چاہیئے ابھی منزل بہت دور ہے اور اس کے لئے غیر معمولی جدوجہد اور ایثار و قربانی کی ضرورت ہے۔ ابھی عیسائیت اور دہریت ہر جگہ اسلام سے نبرد آزما ہے ابھی دنیا کی آبادی کا ایک بڑا حصہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا منکر ہے۔ ان حالات میں چاہیئے تو یہ تھا کہ تمام عالم اسلام اپنے اختلافات کو نظر انداز کر کے متحد ہو کر اسلام کی ترقی کیلئے کوشاں ہوتا اگر مسلمانوں کے دعاوی محبت رسول میں سچے ہوتے تو موجودہ حالات ان کے لئے ناقابل برداشت ہوتی۔ لیکن افسوس کہ انہیں اس کی طرف کوئی توجہ نہیں ان حالات میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی اور یورپ کے موجودہ بدلتے ہوئے حالات سے فائدہ اٹھانے کی ساری ذمہ داری ہماری کمزور جماعت پر عائد ہوتی ہے۔ یہ درست ہے کہ خدا کا وعدہ ہے کہ ہم کامیاب ہوں گے اور ہم میں سے ہر ایک اس یقین پر قائم ہے کہ خدا کے عزیز ہماری پشت پر ہے۔ مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اسلام کی ترقی اور غلبہ کے دن کو قریب سے قریب تر لانے کے لئے اپنی پوری طاقتیں صرف کر دیں تاکہ جس غرض سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث کیا گیا تھا۔ وہ پوری ہو۔

(باقی اگلے صفحہ پر)

محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری کا ایک لیکچر

مورخہ ۱۰/۱ بروز بدھ بوقت پونے ۴ بجے جامعہ احمدیہ ہال میں مکرم محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری الجمعیۃ العلمیہ کے زیر اہتمام ایک لیکچر فرمائیں گے۔ موضوع یہ ہے۔

"توحید الٰہی از روئے بائیبل"

مقامی احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ کثرت سے شمولیت فرما کر استفادہ فرمائیں۔

قائمقام سیکرٹری

محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس

کی نہایت مبسوط اور مدلل تقریر

مکرم جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب کی تقریر کے بعد جماعت احمدیہ کے ممتاز اور جید عالم محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اپنی نہایت مدلل اور مبسوط تقریر شروع فرمائی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں"

آپ نے اپنی تقریر میں جو کہ جلسہ سالانہ کی نہایت اہم تقاریر میں سے ایک تھی۔ سب سے پہلے اس امر پر روشنی ڈالی کہ انبیاء اور اولیاء کی پیشگوئیوں اور دوسرے لوگوں (مثلاً منجم۔ کاہن اور فال بین وغیرہ) کے اندازوں اور قیافوں میں مابہ الامتیاز کیا ہے؟ اس کے بعد آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان پیشگوئیوں کا ذکر فرمایا۔ جن کا حضور کی عزت و اقبال اور آپ کی ذریت و جماعت کی ترقی اور مخالفین کی ناکامی کے ساتھ تعلق ہے۔ اس سلسلے میں آپ نے وہ مخالف حالات بھی بتائے جن میں یہ پیشگوئیاں کی گئیں اور مخالفین کی پیشگوئیوں اور تعلّیوں کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح مخالفین کی پیشگوئیاں سراسر جھوٹی ثابت ہوئیں اور حضور کی پیشگوئیوں کو جو نہایت تحدی کے ساتھ کی گئی تھیں تمام مخالف اور بظاہر حوصلہ شکن حالات کے باوجود اللہ تعالےٰ نے لفظ بلفظ بڑی شان کے ساتھ پورا کیا۔ اس سلسلہ میں فاضل مقرر نے بہت سے حوالے پیش کئے جن میں مخالفین نے بھی اس امر کا اعتراف اور اقرار کیا تھا کہ حضور علیہ السلام کی اپنی جماعت کی ترقی کے متعلق پیشگوئیاں پوری ہوئی ہیں اور وہ زمین کے کناروں تک پھیل چکی ہے اور اس کے ذریعہ سے اسلام اکناف عالم میں پھیلتا چلا جا رہا ہے۔ آپ نے یہ حوالے پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ان پیشگوئیوں کا ہو بہو پورا ہو جانا اور ان کے پورا ہونے پر ہزارہا انسانوں کا شاہد ہونا کوئی معمولی بات نہیں یہ تو گویا خدائے عزوجل کا چہرہ دکھلا دینا ہے مبارک ہیں وہ جو خدا کے ان نشانوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں"۔

اپنی تقریر کے آخر میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض الہامات پڑھ کر سنائے جن میں اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کی تعریف فرمائی ہے۔ اس کی خوبیوں کو اس کے مؤید بتائیدات الٰہیہ ہونے کو اور اس کی قربانیوں کو تمام مذاہب عالم کے سامنے بطور تحدی پیش کیا ہے اور اسے اس زمانہ کی بہترین جماعت قرار دیا ہے ان الہامات کو بیان کرنے کے بعد آپ نے فرمایا:۔

اے فرزندان احمدیت! خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ اللہ تعالےٰ عرش سے تمہاری تعریف کرتا ہے۔ پس مبارک ہو تم کو کہ جنہیں اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں دین اسلام کے لئے جوش بخشا ہے اور جن کی حقیر قربانیوں کو اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشتا ہے اور ان کے نہایت اعلےٰ اور شاندار نتائج ظاہر کرتا ہے۔ مگر اے فرزندان احمدیت دوسروں کی نسبت تمہاری ذمہ داری بھی بہت زیادہ ہے۔ پس اپنی ہمتیں بلند کرو اور اپنی قربانیوں کو انتہا تک پہنچاؤ تاکہ حضرت مسیح موعودؑ کے یہ الفاظ پہلے سے بھی بہت زیادہ شان کے ساتھ پورے ہوں کہ:۔

"یہ سلسلہ کسی ہاتھ اور طاقت سے نابود نہ ہوگا۔ یہ ضرور بڑھے گا اور پھولے گا اور خدا کی بڑی بڑی برکتیں اور فضل اس پر ہوں گے ..... یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور یہ ایک بڑا درخت ہو جائے گا"

آپ کی یہ نہایت مؤثر ولولہ انگیز اور مبسوط تقریر جو اول سے آخر تک حاضرین جلسہ نے ہمہ تن گوش ہو کر سنی۔ سوا بارہ بجے نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان ختم ہوئی اور اس کے بعد اجلاس نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے لئے ملتوی ہو گیا۔ محترم شمس صاحب کی یہ تقریر مفصل بھی انشاء اللہ الفضل میں شائع ہو کر احباب تک پہنچ جائیگی۔

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی چوہدری منشی خاں صاحب ساکن چک ۱۳۱ جنوبی سرگودھا قریباً تین ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(چوہدری) عمر الدین احمدی احمد نگر) ۴

حصۂ آمد کے بقایا دار موصی احباب کے لئے ضروری اطلاع

مقامی عہدہ داران بھی توجہ فرمائیں

حصہ آمد کے بقایا دار موصی احباب کو جب بقایوں کی ادائیگی کے لئے توجہ دلائی جاتی ہے تو بعض احباب اپنی مجبوریوں اور اپنے حالات پیش کر کے ماہوار یا سہ ماہی یا ششماہی یا سالانہ اقساط کے ذریعہ اپنے بقایوں کو ادا کرنے کے لئے مہلت طلب کرتے ہیں۔ اس قسم کی درخواستیں بقایا دار اصحاب کی طرف سے بالعموم دفتر کو براہ راست موصول ہوتی ہیں جن کے متعلق مقامی عہدہ داروں کو مطلق علم نہیں ہوتا۔ لہذا مجلس کارپرداز نے اپنے ریزولیوشن نمبر ۸۷ مؤرخہ ۱۲ $\frac{12}{61}$ میں یہ فیصلہ کیا ہے:۔

"دفتر میں ایسی درخواستیں امیر یا صدر یا سیکرٹری وصایا یا سیکرٹری مال کی وساطت سے آیا کریں۔ اگر ایسی درخواست براہ راست موصول ہو تو اس کی تصدیق مقامی نظام سے کروالی جائے"

لہٰذا موصی احباب کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ اب اس قسم کی درخواستیں دفتر کو براہ راست نہ ارسال فرمائی جائیں۔ بلکہ اپنی جماعت کے امیر یا صدر یا سیکرٹری وصایا یا سیکرٹری مال کی معرفت بھجوائی جائیں تاکہ ان کو علم ہو جائے کہ اُن کی جماعت کا ایک فرد ایسی درخواست بھجوا رہا ہے۔ اس کا فائدہ درخواست دہندہ کو یہ ہوگا کہ مثلاً اگر سکرٹری مال اس موصی سے بقایا کا مطالبہ بشدت کر رہا ہوگا۔ تو تا فیصلہ درخواست وہ اپنے مطالبہ میں التواء اور نرمی کا پہلو اختیار کرے گا۔

اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ عہدہ دار متعلقہ مہربانی فرما کر بقایا دار درخواست دہندہ موصی کے حالات اور قسط مقررہ اور مہلت مطلوبہ پر پورا غور اور تحقیق کر کے اپنی تصدیق اور سفارش کے ساتھ درخواست دفتر کو بھجوائیں۔ مثلاً:۔

(۱) اگر بقایا دار موصی قسط پیش کردہ میں اضافہ کر سکتا ہے تو نرمی اور محبت اور پیار سے سمجھا کر قسط میں اضافہ کرائیں تاکہ کم سے کم عرصہ میں بقایا صاف ہو جائے کیونکہ وصیت متقاضی ہے اس بات کی کہ اوّل تو بقایا ہو ہی نہ۔ لیکن اگر بعض مجبوریوں اور ناگزیر حالات میں بقایا ہو جائے تو پھر زیادہ سے زیادہ اقساط اور کم سے کم وقت میں ادا ہو جائے۔

(۲) اسی طرح مقامی نظام کو یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ درخواست دہندہ بقایا دار ایسی گراں اقساط تو مقرر نہیں کر رہا جن کی باقاعدہ ادائیگی کا وہ متحمل نہیں اور صرف وقتی جوش سے ایسا وعدہ کر رہا ہے جس کا ایفاء اس کے لئے ممکن نہیں۔

غرض مقامی متعلقہ عہدہ داران کو دونوں صورتیں ایسی درخواستیں بھجواتے وقت مدِ نظر رکھنی چاہئیں یہ سلسلہ کا اور بقایا داروں کا اسی میں فائدہ ہے۔

(۳) ایک نہایت ضروری بات یہ بھی ہے جسے بقایا داروں اور مقامی عہدہ داروں کو کسی صورت میں بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے کہ ایسی درخواستوں میں بقایا داروں کو یہ اقرار کرنا چاہیئے . . . . کہ بقایا کی اقساطِ مقررہ کی باقاعدہ ادائیگی کے ساتھ وہ اپنا ماہوار یا سہ ماہی یا ششماہی یا سالانہ حصہ آمد باقاعدہ ادا کرتے رہیں گے اور حتی الامکان آئندہ بقایا بڑھنے نہیں دیں گے بلکہ کم کرتے چلے جائیں گے۔ یہ شرط اور یہ اقرار بہت ضروری ہے۔ اور اس کے بغیر جو درخواست دفتر میں آئے گی وہ مجلس کارپرداز کے لئے قابل غور نہیں ہوگی۔ بلکہ ایسی درخواستوں کو مقامی نظام کی رائے اور رپورٹ حاصل کرنے کے مقامی امیر یا صدر کو واپس کر دیا جائیگا۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

---

۴ (۲) محترم مرزا مہتاب بیگ صاحب ٹیلر ماسٹر قادیان جلسہ پر تشریف لے گئے تھے۔ وہاں عارضہ بندش پیشاب بیمار ہو گئے۔ ان کا اپریشن بٹالہ میں ہوا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمود احمد وود میڈیکل سروس سرگودھا بلاک ۱۲)

اذکروا موتاکم بالخیر

چوہدری نظام الدین صاحب مرحوم کا ذکر خیر

(از چوہدری غلام نبی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ راجن پور)

خاکسار کے والد چوہدری نظام الدین صاحب ہری پور تلونڈی ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے تھے۔ جب لائلپور کی زمین آباد ہوئی تو دادا جان کے ساتھ چک ۲۴۳ ر۔ب میں آکر کھیتی باڑی کرنے لگے۔ ان کے چک میں کوئی احمدی دوست تشریف لائے اور وہ تبلیغ کرتے رہے اور جاتے ہوئے ایک کتاب بھول گئے۔ اس کتاب کو پڑھ کر تین دوست احمدی ہو گئے ان کی پابندئ نماز اور خوش اخلاقی کو دیکھ کر والد صاحب بہت متاثر ہوئے اور عید کی نماز ان کے ساتھ ادا کی۔ دادا جان نے بہت ڈانٹا اور کہا کہ تم نے ان کے ساتھ کیوں نماز پڑھی ہے تم بھی احمدی ہو گئے ہو۔ تو والد صاحب نے جواباً کہا اچھا اگر میں ان کے ساتھ نماز پڑھنے سے احمدی ہو گیا ہوں تو پھر میں احمدی ہی ہوں اور اگلے دن قادیان بیعت کا خط لکھ دیا۔

والد صاحب مرحوم کے دل میں تبلیغ کا بہت جوش تھا۔ جب کوئی مرکزی نمائندہ آتا تو اس کے ساتھ اردگرد کے چکوں میں تشریف لے جاتے۔ صوم و صلوٰۃ کے پورے طور پر پابند تھے۔ نماز تہجد باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے تھے۔ دوسروں کو بھی نماز کے لئے کہتے رہتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بہت محبت تھی۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہتے تھے۔ کہ مجھے اولاد اور مال اللہ تعالیٰ نے محض احمدیت کی برکت سے دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عشق میں پنجابی اشعار پڑھتے رہتے تھے جس سے لوگ بہت متاثر ہوتے تھے۔ جس دن فوت ہوئے اس سے قبل رات کو بھی اونچی اونچی آواز سے نظم پڑھ رہے تھے ۱۹۵۴ء میں ہم اپنے والد صاحب کے ساتھ راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخاں میں کچھ زرعی اراضی کاشت کرنے کے سلسلہ میں آباد ہو گئے تھے۔ اسی جگہ ۷ مئی ۱۹۶۱ء منگل کے دن وفات پائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ موصی تھے۔ پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑے۔ بڑا لڑکا چوہدری حاکم علی صاحب واقف زندگی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم کو اپنے والد صاحب کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے اور آپ کو جنت الفردوس میں بلند مقام بخشے اور اپنی کامل رضا عطا فرمائے اللّٰھم آمین۔

یہ رقم کن کی ہے؟

قافلہ قادیان میں لاہور اسٹیشن پر ایک دوست کے پاس معززہ مقدار سے کچھ نقدی زائد تھی انہوں نے وہ رقم مجھے دے دی۔ واپسی پر مجھے ان کی تلاش تھی لیکن میں ان کی شناخت نہ کر سکا یہ رقم جن صاحب کی ہو مجھ سے منگوا لیں۔

(علی محمد مستعم ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر مکان نمبر ۲۳۵ الف فرید ٹاؤن منٹگمری)

پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹری مال صاحبان جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی اطلاع کیلئے

امراء صاحبان، پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کے اجلاس مورخہ ۲۴-۹-۶۱ میں متفقہ طور پر یہ فیصلہ ہوا تھا کہ کالج گھٹیالیاں کی امداد کے لئے آئندہ تین سال فطرانہ کی رقم کا ۴۰ فیصدی اور کھال قربانی کی قیمت کا ۵۰ فیصدی ادا کیا جائے۔ یہ رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بمد "امانت کالج گھٹیالیاں" براہ راست روانہ کی جائے۔

سیکرٹری مال صاحبان جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ اس کے مطابق مہربانی کرکے عمل کریں۔ اور پرنسپل صاحب کالج گھٹیالیاں کو ارسال کردہ رقم کی اطلاع بذریعہ کارڈ ارسال کر دیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (قاسم الدین امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بھائی محمد افضل خاں صاحب صوبیدار کے بوجہ گرم تیل پاؤں اور ٹانگ پر پڑ جانے سے جلد جل گئی ہے اور لاہور ملٹری ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین۔ (محمد شریف ٹیلیفون آپریٹر گوجرہ)

وعدہ کیساتھ ہی نقد ادائیگی کرنیوالے مخلصین

۱۔ مکرم مولوی بدرالدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مندرجہ ذیل احباب نے سال ۲۸/۱۸ کے وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی کر دی ہے۔ احباب سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۔ مستری عبدالغفور صاحب لودھراں	۱۱/-
۲۔ پیر نصیر احمد صاحب پیراں غائب	۱۲۰/-
۳۔ ڈاکٹر خلیل الرحمان صاحب ملتان	۱۰/-
۴۔ ملک عزیز احمد صاحب دہاڑی	٦/-
۵۔ ملک عباد اللہ صاحب "	۱۲/-

۲۔ مکرم چوہدری فیض عالم خاں صاحب جنگوی سیکرٹری تحریک جدید کراچی سے اطلاع دیتے ہیں کہ مندرجہ ذیل احباب نے سال ۲۸/۱۸ کے وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی کر دی ہے۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں۔

۱۔ مکرم رفیع الزمان خاں صاحب	۷۱/-
۲۔ مکرم شاہجہان صاحب	٦/-
۳۔ شیخ رفیع الدین صاحب	۱۰۷/۲۵
۴۔ امۃ العزیز صاحبہ	۵/۷۵
۵۔ شیخ محمود احمد صاحب ابن شیخ نورالٰہی صاحب	۵/-

(وکیل المال اوّل)

جیب خرچ سے تحریک جدید کا چندہ ادا کر دیا

طالبعلموں کیلئے ایک نیک مثال

مکرم محمد اعظم صاحب وڑک متعلم تعلیم الاسلام کالج ربوہ اپنے چندہ تحریک جدید بقدر ۵/- روپیہ کی ادائیگی کر کے مطلع فرماتے ہیں:۔

"میرا پہلا سال تھا اور میرے جیب خرچ میں اتنی جلدی ادا کرنے کی گنجائش نہیں تھی لیکن امام وقت کی آواز پر سبقت حاصل کرنے کی غرض سے میں نے تمام اخراجات پس پشت ڈال کر اسلام کی زندگی کے لئے یہ حقیر سی پیشکش پوری کر دی ہے۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی توفیق دے اور میں اس سے بھی بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کر سکوں۔"

احباب کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اوّل)

سبقت کا ثواب حاصل کرنے کا خاص اہتمام

مکرم سید لال شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ اٹھ کرم پور ضلع شیخوپورہ نے اپنے حلقہ کے وعدہ کنندگان سے جلسہ سالانہ سے پہلے ہی چندہ وصول کرنے کا پروگرام بنایا ہوا تھا چنانچہ ان کے تازہ مکتوب سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے اکیس افراد سے ۳۴/- روپیہ چندہ فراہم کر لیا ہے۔

سبقت کے ثواب کے پیش نظر جملہ صدر اور امیر صاحبان کو ایسا ہی اہتمام کرنا چاہیئے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔ معطی حضرات کی تفصیل انشاء اللہ بعد میں شائع ہو گی۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

۲۔ خاکسار کی دکان جل گئی ہے۔ جس سے شدید مالی نقصان پہنچا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس نقصان کی تلافی فرمائے اور مجھے صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

عبداللہ خاں عفی اللہ عنہ افغان کریانہ سٹور

غلہ منڈی راولپنڈی

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

رجسٹریشن فیس ادا کرنیوالے صنعتی صارفین کو لائسنس جاری نہیں کئے جائیں گے

مغربی پاکستان کے لئے لائسنسوں کے اجرا کی بنیاد کا اعلان کر دیا گیا

لاہور ۸ جنوری۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ جنوری سے جون ۱۹۶۲ء تک درآمدی مدت میں ان صنعتی صارفین کو لائسنس جاری نہیں کئے جائیں گے۔ جنہوں نے رجسٹریشن کی ابتدائی یا سالانہ فیس ادا نہیں کی ہے یا آئی سی اے کی ٹی فارم نہیں بھیجے ہیں۔ یا ان کے خلاف رپورٹ موصول ہوئی ہے اور یا انہوں نے شیڈول بنک نامزد نہیں کئے ہیں۔

جو درآمدکنندگان ان بنکوں کی معرفت لائسنس پیش کریں گے۔ ان کے لائسنسوں کو اس وقت تک منظور نہیں کیا جائے گا۔ جب تک ان کے ہمراہ درآمدکنندگان کے پاس موجود اسٹاک کی فہرست نہیں ہوگی راولپنڈی جہلم۔ گجرات۔ پشاور۔ کیمبل پور۔ مردان۔ ہزارہ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ میانوالی۔ بنوں۔ کوہاٹ۔ چترال۔ سوات۔ دیر۔ آزاد کشمیر اور شمالی قبائلی ایجنسیوں کے درآمدکنندگان کو درآمدی لائسنس اور اجازت نامے چیف کنٹرولر درآمد و برآمد کے دفتر راولپنڈی سے جاری کئے جائیں گے۔

پریس نوٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ صنعتی صارفین۔ فاضل پرزہ جات کے لئے لائسنس پیش کریں۔ ان میں آئی سی اے کے کوڈ نمبر اور قیمتیں بھی درج ہونی چاہئیں۔ صنعتی صارفین یہ بھی بتائیں کہ وہ کتنی مالیت کا مال درآمد کرنا چاہتے ہیں۔ کچے مال اور فاضل پرزہ جات کے لئے منظور شدہ رقوم کو ایک دوسرے سے خلط ملط نہیں کیا جائے گا۔ فاضل پرزہ جات کے لئے لائسنسوں کی میعاد میں صرف اس صورت میں توسیع کی جائے گی جبکہ غیر ملکی سپلائی کنندگان اس امر کی تصدیق کریں گے کہ مال سپلائی کرنے میں چھ ماہ سے زیادہ عرصہ لگے گا۔ صنعتی صارفین کو اتنی ہی رقم کے درآمدی لائسنس جاری کئے جائیں گے۔ جتنی رقم کے جولائی دسمبر ۱۹۶۱ء کی درآمدی مدت میں جاری کئے گئے تھے۔ لیکن اگر اس دوران ان کی منظور شدہ رقوم کم کر دی گئی ہوں تو پھر کم رقم کے درآمدی لائسنس جاری ہوں گے۔ اگر کوئی صنعتی صارف اپنی منظور شدہ رقم سے کم رقم کا لائسنس جاری کرنے کے لئے کہے گا تو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ اس قسم کے اقدام سے آئندہ کے لئے لائسنسوں کی مالیت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

دس مغربی ممالک میں مالی معاہدہ

واشنگٹن ۸ جنوری۔ دس مغربی ممالک نے ضرورت پڑنے پر بین الاقوامی مالی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے ایک معاہدہ کیا ہے جس کے تحت یہ ملک چھ ارب ڈالر جمع کریں گے یہ معاہدہ چار سال کے لئے ہے۔ اس میں امریکہ برطانیہ۔ فرانس۔ کینیڈا۔ جاپان۔ سویڈن۔ بلجیم۔ ہالینڈ۔ اٹلی اور مغربی جرمنی شامل ہیں۔ سات ملکوں کی منظوری کے بعد اس معاہدے پر عمل درآمد شروع ہوگا۔ اس رقم میں سب سے زیادہ حصہ امریکہ کا ہے۔ وہ دو ارب ڈالر دے گا۔ جبکہ برطانیہ اور مغربی جرمنی ایک ایک ارب ڈالر دیں گے۔ سب سے کم رقم دس کروڑ ڈالر سویڈن کی ہے۔ یورپی منڈی کے ممالک مجموعی طور پر دو ارب پینتالیس کروڑ ڈالر دیں گے۔ جس سے منڈی کو خاص اہمیت حاصل ہو جائے گی۔

"گوا پر بھارتی فوج کشی سے عالمی رائے عامہ کو صدمہ پہنچا ہے"

(لیکن امریکہ بھارت کی اقتصادی امداد کا پروگرام جاری رکھے گا ڈین رسک)

واشنگٹن ۸ جنوری امریکی وزیرخارجہ مسٹر ڈین رسک نے کل یہاں کہا۔ کہ گوا پر بھارتی فوج کشی سے عالمی رائے عامہ کو صدمہ پہنچا ہے۔ لیکن امریکہ بھارت کو امداد دینے کے پروگرام میں کوئی تبدیلی نہیں کرے گا اور نہ ہی وہ بھارت کی اقتصادی اور سماجی ترقی میں اپنی دلچسپی ختم کرے گا۔

مسٹر ڈین رسک ایک پہلے سے ریکارڈ کئے ہوئے ٹیلی ویژن انٹرویو میں سوالات کا جواب دے رہے تھے آپ نے کہا میرے خیال میں بھارتی اقدام سے کئی ملکوں کو صدمہ پہنچا ہے۔ لیکن جہاں تک میرا خیال ہے گوا کے خلاف طاقت کے استعمال سے بھارت کی خارجہ پالیسی میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ یہ خاص مسئلہ ایک عرصہ سے موجود تھا اور اس کی اپنی بہت سی خصوصیتیں تھیں۔ وزیرخارجہ نے کہا کہ ابھی ہم حقیقی طور پر یہ نہیں جانتے کہ اس سے دوسرے ملکوں میں جن میں غیر جانبدار بھی شامل ہیں بھارت کی پوزیشن پر کیا اثر پڑے گا۔

مسٹر رسک نے مزید کہا کہ برلن کا مسئلہ اب بھی بڑی اہمیت رکھتا ہے آپ نے کہا ہمیں چودہ مارچ سے شروع ہونے والے ترک اسلحہ کے مذاکرات کے بارے میں زیادہ پرامید نہیں ہونا چاہئے۔ بہرحال ہمیں اسلحہ کی دوڑ کی رفتار کم کرنی چاہئے

امریکی وزیرخارجہ نے خیال ظاہر کیا کہ لاؤس کے تین شہزادوں میں مذاکرات جو فی الحال معطل ہیں آئندہ ہالینڈ اور انڈونیشیا میں نیوگنی کے بارے میں تنازعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے کبھی بھی سرکاری طور پر مصالحت کرانے کی پیشکش نہیں کی تھی۔ لیکن وہ گذشتہ چار برس سے اس مسئلہ میں دلچسپی ضرور لے رہا ہے۔ آپ نے کہا کوئی ایسی وجہ نہیں کہ ہالینڈ اور انڈونیشیا میں مذاکرات شروع نہ کئے جائیں۔

مصر کیلئے روسی امداد کی پیشکش

ماسکو ۸ جنوری۔ خبررساں ایجنسی "تاس" اور ریڈیو ماسکو نے بتایا ہے کہ روس کے وزیراعظم خروشیف نے کل رات متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر سے ملاقات کی تاس اور ماسکو ریڈیو نے صدر ناصر کے نام روسی وزیراعظم مسٹر خروشیف کے کسی پیغام کا کوئی تذکرہ نہیں کیا لیکن قاہرہ کی خبروں میں بتایا گیا کہ وزیراعظم خروشیف نے اپنے پیغام میں متحدہ عرب جمہوریہ کے لئے نئی امداد کی پیشکش کی ہے۔

شیرزول

عورتوں کی جملہ بیماریوں کے لئے۔ چار روپے

حب اٹھرا رجسٹرڈ

ہزاروں گھروں کا چراغ۔ پونے چودہ روپے

دوائی خاص

اندرونی ورم اور لیکوریا کا علاج۔ تین روپے

نرینہ اولاد

سو فیصدی مجرب دوا۔ نو روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

گورنروں کی آئندہ کانفرنس یکم فروری کو ہوگی

لاہور ۸ جنوری۔ گورنروں کی آئندہ کانفرنس یکم فروری کو ڈھاکہ میں شروع ہوگی۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں صدارت کریں گے۔ کانفرنس تین روز تک جاری رہے گی۔ اور اس میں صدارتی کابینہ کے ارکان اور دونوں صوبائی حکومتوں کے اعلیٰ سرکاری افسر شریک ہوں گے۔ مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خاں کانفرنس میں شرکت کے لئے ۳۱ جنوری کو بذریعہ طیارہ ڈھاکہ روانہ ہوں گے۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

مقصد زندگی

و

احکام ربانی

اسی صفحہ کا رسالہ کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

لاہور۔ جوہرآباد۔ بھیرہ براستہ ایڈ آفس بکنگ فون ہیڈ آفس جودھامل بلڈنگ لاہور

لاہور ۲۷۳۳۳ ربوہ ۶۷، سرگودہا ۲۴۳۵، جوہرآباد ۵۸ ۔ فون: ۲۷۰۰، ۶۵۵۷

از لاہور تا سرگودھا	۶-۰۰	۵-۴۵	۸-۴۵	۱۰-۴۵	۱-۰۰	۴-۱۵	۷-۰۰	از گوجرانوالہ تا سرگودھا				۵-۰۰	۱۰-۰۰	۲-۴۵
از ربوہ تا جوہرآباد	۷-۳۰	۹-۱۵	۱۲-۱۵	۲-۳۰	۴-۳۰	۷-۴۵	۱۰-۳۰	از سرگودھا تا گوجرانوالہ				۵-۱۵	۱۰-۰۰	۳-۰۰
از سرگودھا تا لاہور	۴-۱۵	۵-۳۰	۸-۰۰	۱-۱۵	۱-۳۰	۳-۳۰	۶-۱۵							
از سرگودھا تا بھیرہ	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵
از بھیرہ تا سرگودھا	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵
از جوہرآباد	۲-۳۰	۴-۳۰	۵-۴۵	۹-۰۰	۱۱-۱۵	۱-۱۵	۲-۴۵	سٹینڈ منیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ						

تقریب شادی

ربوہ — مورخہ ۶ جنوری ۱۹۶۲ء بعد نماز عصر امۃ اللطیف بیگم صاحبہ بنت مکرم شیخ عبدالرحیم صاحب شرما کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں بہت سے مقامی احباب کے علاوہ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ایم اے ناظر اعلیٰ، حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ امۃ اللطیف بیگم صاحبہ کا نکاح مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب منیر مربی سلسلہ کے ساتھ ۱۰ جون ۱۹۶۰ء کو حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے پڑھا تھا۔ تقریب رخصتانہ میں تلاوت اور نظم کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔

مورخہ ۷ جنوری کو ساڑھے بارہ بجے بعد دوپہر مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب منیر کے مکان واقعہ محلہ دارالصدر غربی پر دعوت ولیمہ کا اہتمام ہوا جس میں ناظر صاحبان صدر انجمن احمدیہ افسران صیغہ جات اور بعض دیگر احباب شریک ہوئے۔ دعوت طعام کے اختتام پر حضرت مولوی محمد دین صاحب نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل
آنکھوں کی صحت و خوبصورتی کے لئے دنیا بھر میں بے نظیر بچوں عورتوں مردوں سب کے لئے مفید ترین سرمہ۔
سوا روپیہ

نور آملہ
سر اور بالوں کے لئے مقوی سفوف جس سے سر دھونے سے بال گرنے بند ہو جاتے ہیں بال لمبے اور نرم ہوتے ہیں سکری بالکل دور ہو جاتی ہے
ڈیڑھ روپیہ

نور ابٹنہ
حسن کا نکھار اور دلہن کا سنگھار چہرہ کے کیل چھائیوں، بدنما داغوں۔ مہاسوں اور جھائیں بال دور کرنے کے لئے مفید ہے۔
ڈیڑھ روپیہ

تیار کردہ **خورشید یونانی دواخانہ** گولبازار ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے — ڈویژن آفس ملتان

ٹنڈر نوٹس

نمبر ۷۰۔ ڈبلیو/۶/۲ مورخہ یکم جنوری ۱۹۶۲ء

درج ذیل کاموں کے لئے شیڈول ریٹس سربمہر ٹنڈر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر ملتان ۱۶ جنوری ۶۲ء کو بارہ بجے تک وصول کریں گے یہ ٹنڈر اسی روز سوا بارہ بجے کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار / کام کی تفصیلات	تخمیناً لاگت /	زر بیعانہ /	کام کی تکمیل کیلئے مدت
۱۔ چک گلا والا اور راجہ رام ریلوے سٹیشنوں پر بقر ڈرنکنگ لائٹ کی تعمیر (کام کا سٹرکچرل حصہ یعنی آر۔سی برجز ریل کی توسیع لیول پلیٹ فارم وغیرہ۔)	۴۰۰۰/- روپے	۱۰۰/- روپے	تین ماہ
۲۔ ملتان میں افسروں کے بنگلوں میں فلشنگ مہیا کرنا (فیز III)	۲۴۰۰۰/- روپے	۵۰۰/- روپے	پانچ ماہ

۲۔ ٹنڈر لازماً مقررہ فارموں پر بھیجے جائیں جو ایک روپیہ فی فارم ناقابل واپسی کی ادائیگی پر زیر دستخطی کے دفتر سے ۱۶ جنوری ۶۲ء کو دس بجے تک مل سکتے ہیں۔

۳۔ مفصل ٹنڈر نوٹس مع شرائط و کوائف زیر دستخطی کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ صرف منظور شدہ ٹھیکیدار ٹنڈر دیں جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں شامل نہ ہوں اور ٹنڈر دینے کے خواہاں ہوں ان کو اپنے نام درج فہرست کرا لینے کے لئے ۱۵ جنوری ۶۲ء سے پیشتر درخواست دینی چاہیئے۔ ان کو اپنی درخواستوں کے ہمراہ سرٹیفیکیٹس اور اسناد کی نقول بھیجنی چاہئیں جو ان کے سابقہ تجربہ اور موجودہ مالی حیثیت کو ظاہر کرتی ہوں۔ اور کسی گزیٹڈ افسر سے باقاعدہ تصدیق شدہ ہوں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی۔ ڈبلیو۔ آر ملتان)

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کی میل ٹھنڈا اور گرم پانی کا لگنا اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔
قیمت فی شیشی ایک روپیہ پچیس پیسہ۔

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

چھری؟ ٹروکار؟ یا "اکسیر اپھارہ"؟

شفتل اور برسیم وغیرہ قسم کے چارہ سے جانوروں کو نہایت خوفناک مہلک اپھارہ ہو جاتا ہے۔ چھری یا ٹروکار سے جانور کے پیٹ میں سوراخ کر کے گیس خارج کرنے کی بجائے "اکسیر اپھارہ" (اکسیر پچھا) کے ایک پیکیٹ سے پندرہ منٹ میں اس اپھارہ کو غائب کیا جا سکتا ہے۔

یہ دوا سات سال سے اس رعایت کے ساتھ فروخت کی جا رہی ہے کہ غیر مفید ثابت ہونے پر قیمت واپس کر دی جائے گی! دیہاتی علاقوں کے دوست جلد منگوالیں جانوروں کے اپھارہ کا موسم شروع ہے۔ قیمت فی پیکیٹ ۷۵ پیسے فی درجن ۶ روپے محصول ڈاک ۱/۱۶ روپیہ۔ دو درجن یا زائد پر محصول ڈاک بذمہ کمپنی۔ فی گرس صرف ۶۰/- روپے۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی (شعبہ حیوانات) ربوہ

داخلہ شروع

صرف ۶ ماہ میں گھر بیٹھے یا کالج میں حاضر ہو کر یونانی حکمت یا ہومیو پیتھک ڈاکٹری کا علم سیکھ کر خدمت خلق کیجئے اور باعزت روزی کمائیے۔
مینیجر مسلم میڈیکل کالج رجسٹرڈ بادامی باغ لاہور

مفت

ہومیو پیتھی سیکھ کر ملک اور قوم کی خدمت کریں۔ جوابی کارڈ آنا ضروری ہے۔
ادارہ ہومیو پیتھ دھوریہ (کھاریاں) گجرات

الفضل کے خریداران کی خدمت میں

ضروری گذارش

بعض احباب ہدایت فرماتے ہیں کہ ان کی قیمت ختم ہونے پر وی پی نہ کیا جائے بلکہ خط کے ذریعہ قیمت کا مطالبہ کیا جائے۔ لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ متعدد احباب کئی کئی چٹھیاں اور یاددہانیاں کرانے کے بعد بھی قیمت بھجوانے میں تساہل برتتے ہیں۔

ایسے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ دفتر ایسے احباب کی خدمت میں یکے بعد دیگرے دو چٹھیاں بھجوایا کرے گا۔ اور ان کی قیمت وصول نہ ہونے کی صورت میں ان دو چٹھیوں کے ایک ہفتہ بعد ان کی خدمت میں وی پی بھجوا دیا کرے گا۔ احباب وی پی چھڑوا کر شکریہ کا موقعہ دیں +

(مینیجر الفضل)

دبلاپن و موٹاپے کا علاج

(نوٹ) دیگر ہر قسم کی بیماریوں کا علاج بھی کیا جاتا ہے۔

مفید دیسی دواخانہ
عمر دین روڈ وسن پورہ۔ لاہور

کلیم یونٹ کلیم

کی خرید و فروخت کیلئے
مبشر پراپرٹی ڈیلرز سیالکوٹ شہر
کی خدمات حاصل کریں
قادیان دارالامان کے سکنی پلاٹ کا بہترین معاوضہ دلایا جاتا ہے۔ نقل فیصلہ غیر مصدقہ اور معاوضہ بک فوراً روانہ کریں۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴